ہمیں چوکس اور بیدار رہ کر اپنے وعدوں کو پورا کرنا اور بجٹ کے مطابق مالی جہاد میں حصہ لینا ہے

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷؍فروری ۱۹۷۰ء بمقام مسجد مبارک ربوہ)

تشہّد وتعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

گو پہلے سے تو افاقہ ہے لیکن ابھی تک میری طبیعت خراب چلی جا رہی ہے۔ ضعف کی شکایت دُور نہیں ہو چکتی دوست دُعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے اور کامل صحت عطا کرے تا پوری توجہ سے کام کئے جا سکیں۔

اس وقت مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے۔ چند مہینے باقی رہ گئے ہیں اس لئے جماعتیں اس طرف پُوری اور فوری توجہ دیں اور آمد وخرچ کا جو بجٹ سالِ رواں کے لئے جماعت کے مشورہ سے شوریٰ میں پاس ہوا تھا اس کے مطابق آمد ہو تا کہ اسی کے مطابق پھر خرچ بھی کیا جا سکے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی اس کی راہ میں اموال خرچ کرنے کی توفیق پاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مالی جہاد میں جو ہم حصہ لیتے ہیں تو اس میں کوئی نفسانی غرض شامل نہیں ہے صرف اس لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اموال کا ایک حصّہ کاٹ کر رکھتے ہیں تا اس کی توحید دُنیا میں قائم ہو، تا حضرت نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گڑ جائے اور اپنے محسنِ اعظم کو یہ دُنیا پہچاننے لگے اور یہ فریضہ آج صرف جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے جیسا کہ آج کی دُنیا اس پر شاہد ہے۔

پس اس عظیم ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اور اس لئے کہ تا ہم اس کے بدلہ میں اُن عظیم الشان بشارتوں کے بھی وارث بنیں جو بشارتیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں دی گئی ہیں۔ ہمیں ہر آن چوکس اور بیدار رہ کر باقاعدگی کے ساتھ اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہئے اور اپنے بجٹ کے مطابق مالی جہاد کے نتائج نکالنے چاہئیں جہاں ہم اپنے اوقات کو اور اپنی عزتوں کو اور اپنے دماغوں کو اور اپنے آراموں کو اور اپنی اولادوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں وہاں ہم پر یہ بھی لازم ہے کہ اپنے اموال کو بھی اس کی راہ میں پیش کریں۔

خدا کرے کہ ہماری یہ پیشکش اس کے حضور قبول ہو اور اس کی مقررہ جزا کے ہم وارث ٹھہریں اور اس کے پیار کو ہم پائیں۔ (آمین)

(روزنامہ الفضل ربوہ ۶ رمارچ ۱۹۷۰ء صفحہ ۳)

❁❁❁